کیا ماہِ صفر و ربیع الاول میں تعمیرات کروانا منحوس ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:har-3508-1 تاریخ:22-04-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ صفر یا ربیع الاول کے مہینے میں تعمیرات کا کام کرواسکتے ہیں یا نہیں ، بعض لوگ ان مہینوں میں کام کرنے کو نقصان دہ و منحوس سمجھتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صفر یا ربیع الاول یا کسی اور مہینے میں تعمیرات یا دیگر کوئی بھی جائز کام کرسکتے ہیں، شرعاً اس کی کوئی بھی ممانعت نہیں اور کسی کا ان مہینوں میں کام کرنے کو نقصان دہ و منحوس سمجھنا غلط و بے اصل ہے اور ایسی سوچ زمانہ جاہلیت میں پائی جاتی تھی، جس سے اسلام نے منع کر دیا۔

بخاری و مسلم میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا طیرۃ ولا ھامۃ ولا صفر و فر من المجذوم کما تفر من الاسد“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عدوی نہیں یعنی مرض لگنا اور متعدی ہونا نہیں اور نہ بد فالی ہے اور نہ ہی الو منحوس ہے اور نہ ہی صفر کا مہینہ منحوس ہے اور مجذوم سے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔“

(صحیح بخاری، ج2، ص371، مطبوعہ لاھور، صحیح مسلم، ج2، ص230، مطبوعہ کراچی)

نیز اس ماہ (یعنی صفر المظفر) میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت ناساز ہوئی تھی مگر اس

وجہ سے اس ماہ کو منحوس نہیں کہہ سکتے کہ اگر ایسا ہو، تو جس ماہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہری وصال شریف ہوا، وہ ماہ زیادہ منحوس قرار دینا پڑے گا، جو سراسر باطل ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”مسلمان مطیع پر کوئی چیز نحس نہیں اور کافروں کے لئے کچھ سعید نہیں اور مسلمان عاصی کے لئے اس کا اسلام سعد ہے، طاعت بشرطِ قبول سعد ہے، معصیت بجائے خود نحس ہے۔“

(فتاوی رضویہ، ج21، ص223، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”ماہِ صفر کا آخر چہار شنبہ ہندوستان میں بہت منایا جاتا ہے لوگ اپنے کاروبار بند کر دیتے ہیں سیر و تفریح و شکار کو جاتے ہیں، پوریاں پکتی ہیں اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز غسلِ صحت فرمایا تھا اور بیرونِ مدینہ طیبہ سیر کے لیے تشریف لے گئے تھے یہ سب باتیں بے اصل ہیں بلکہ ان دنوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا مرض شدت کے ساتھ تھا اور وہ باتیں خلافِ واقع ہیں۔ اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس روز بلائیں آتی ہیں اور طرح طرح کی باتیں بیان کی جاتی ہیں سب بے ثبوت ہیں بلکہ حدیث کا ارشاد ”**لا صفر**“ یعنی صفر کوئی چیز نہیں، ایسی تمام خرافات کو رد کرتا ہے۔“

(بہارِ شریعت، ج3، ص659/60، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

05شعبان المعظم1439ھ/22اپریل2018ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے